

لڑ کے اور لڑکی کے والدین نے آپس میں رضامندی کا انعام کیا ہے لیکن لڑکے نے گواہوں کے سامنے قبولیت کا اعلان نہیں کیا تو اسے عقدِ نکاح تصور نہیں کیا جائے گا۔ ہاں اگر کسی مجبوری کی ہاپر لڑکا خود قبولیت کا اعلان نہ کر سکتا ہو تو اس کا وکیل اس کی طرف سے ثبوت یا شہادت کی بنیاد پر قبولیت کا اعلان کر سکتا ہے۔ گواستنے اہم اور ذمہ داری کے معاملے میں خود لڑکے کا قبولیت کا اعلان کرنا لازماً افضل اور روح عقد کے مطابق ہے۔

رہا سوال متعلق کا، تو اس کا کوئی تلقی عقدِ نکاح سے نہیں ہے۔ یہ ایک مقامی رسم ہے جس کی کوئی سند قرآن و سنت سے نہیں ملتی اور یہ رشتہ کو حلال نہیں کر سکتی۔ صرف عقدِ نکاح ہی رشتے کو قائم و حلال کرتا ہے۔ (۱-۱)

## ریانگ اون کی مدد سے نماز کا ترجمہ سکھانے کا جدید طریقہ ”صبح القرآن“ کی طرز پر تیار کیا گیا منفرد ترجمہ نماز

# صبح الصلاوة

تألیف: پروفیسر عبدالرحمن طاہر

استاد: انسی نیوت آف ایجور یونیورسٹی سیرچ پنجاب یونیورسٹی کالج اعظم کیپس لاہور

جس میں ترجمہ نماز کے علاوہ نماز جنازہ کی دعائیں، خطبہ، منسوخہ اور نماز میں پڑھی جانے والی آخری پارے کی چند سورتوں کا ترجمہ بھی ”صبح القرآن“ کی طرز پر شامل کیا گیا ہے جو اسکے ایک صفحے پر تین رنگ استعمال کئے گئے ہیں، سیاہ رنگ اور دو میں مستعمل 65 فیصد الفاظ کیلئے، بنیارنگ بار بار استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کیلئے اور سرخ رنگ نے الفاظ کیلئے جو تقریباً 15 فیصد ہیں، اردو میں استعمال کی وضاحت اس صفحے کے حاشیے میں کرو دی گئی ہے۔ ☆ دوسرے صفحے پر بھی الفاظ دوبارہ الگ الگ خانوں میں درج کئے گئے ہیں اور ایک لفظ کے ہر جزو الگ رنگ دے کر اسی رنگ میں اسکا ترجمہ واضح کیا گیا ہے۔ اگر اس جدید طریقے سے نماز کا ترجمہ کہراںی سے بھول جائے تو یقیناً ہماری نمازوں میں خشوع و خصوع پیدا ہو سکتا ہے۔  
نوٹ: ”صبح القرآن“ کا دوسرا پارہ 15 شوال تک شائع ہو جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

## کتاب نما

امام ابوحنیفہ، حیات، فکر اور خدمات۔ ترتیب و تدوین: محمد طاہر منصوری، عبدالگنی ایزو۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی، پوسٹ بکس ۱۰۳۵، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۸۲۔ قیمت: درج نہیں۔

لو آبادیاتی دور کے خاتمے پر امت مسلمہ ایک بار پھر اپنے ماضی کی روشن روایت اور دو رہ حاضر کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلامی معاشرے کی تکمیل و تعمیر میں مصروف ہے۔ اس مرحلے پر دو رہنمائی کے اثرات اور جدید نکنالوگی کی وجہ سے اور دنیا کے سمت جانے اور مغرب کی معاشی اور ابلاغی بالادستی کی وجہ سے جو عملی مسائل درپیش ہیں، ان میں شریعت کی رہنمائی معلوم کرنے کے لیے اسلام کے کارناموں سے اکتساب نو گزیر ہے۔ ۵-۸ اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اسلام آباد میں امام ابوحنیفہؓ کی حیات، فکر اور خدمات پر ادارہ تحقیقات اسلامی کی میں الاقوای کانفرنس اس سلسلے کی ایک کڑی تھی۔ زیر تبصرہ کتاب اس کانفرنس کے نو منتخب مقالات اور ایک نہایت قیمتی معلومات سے بہ چھ صفحاتی 'حرف اول' پر مشتمل ہے۔

اس وقت پاکستان، بھارت، بنگل ولیش، ترکی، مصر، شام، فلسطین، اردن، عراق، افغانستان، وسطی ایشیا، مشرقی یورپ اور کئی دوسرے ممالک میں مسلمانوں کی اکثریت خلق المذاہب ہے۔ ماضی میں سلطنت مغولیہ اور سلطنت عثمانیہ کا سرکاری مذہب بھی خلقی فتح تھا۔ اس فقہ کی مقبولیت کا راز شرعی فرائض میں رفع حرج و مشقت، تکلیف بقدر استطاعت اور سہولت و آسانی کے اصولوں کا لحاظ ہے جو دوسرے ممالک میں نہیں ملتا۔ اسی طرح، عرف و عادت اور احسان کے خلق اصول اسلامی قانون کو ترقی دینے اور معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات اور تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ فاضل مقالہ نگاروں کی تحریروں سے یہ تمام پہلوآ جاگر ہو گئے ہیں۔

تاریخی و نظری لحاظ سے مقالات بہت خوب ہیں، لیکن ایک ایسے مقالے کی ضرورت